THE DAILY JANG RAWALPINDI
روزنامہ جنگ راولپنڈی
بانی...... میر خلیل الرحمن
جلد 63 — بدھ 21 صفر المظفر 1443ھ 29 ستمبر 2021ء 14 اسوج 2078ب — نمبر 267
صفحات 12 قیمت 20 روپے

خیبرپختونخوا معلومات تک رسائی کا حق دینے والے پہلے صوبے کا اعزاز پا چکا، کامران بنگش

پی ٹی آئی حکومت نے خیبرپختونخوا میں تمام شعبوں میں شفافیت لانے اور عوام کو بنیادی حقوق کی فراہمی کیلئے ریکارڈ قانون سازی کی

وفاقی اور 3 صوبائی محکموں میں سے محکمہ اطلاعات خیبرپختونخوا 89 فیصد نمبروں کے ساتھ شفاف ترین سرکاری ادارہ، عالمی دن پر پیغام

پشاور (جنگ نیوز) وزیراعلیٰ کے معاون خصوصی برائے اطلاعات و اعلیٰ تعلیم کامران خان بنگش نے کہا ہے کہ خیبرپختونخوا معلومات تک رسائی کا حق دینے والا پہلا اور واحد صوبے کا اعزاز پا چکا ہے منگل کے روز رائٹ ٹو انفارمیشن کے عالمی دن کے موقع پر کامران بنگش نے اپنے پیغام میں کہا کہ وزیراعظم عمران خان کے ویژن کے مطابق پاکستان تحریک انصاف کی حکومت نے خیبرپختونخوا میں اپنے گزشتہ دو ادوار حکومت میں تمام شعبوں میں شفافیت لانے اور عوام کو انکے بنیادی حقوق کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے ریکارڈ قانون سازی کی ہے جس میں رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ اور رائٹ ٹو سروسز ایکٹ یعنی اطلاعات اور حکومتی خدمات تک بآسانی رسائی کے قوانین شامل ہیں اور ان دونوں

باقی صفحہ 4 نمبر 9

بقیہ کامران بنگش 9

قوانین پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے پشاور میں انکے دو الگ الگ کمیشن اور ہیڈکوارٹرز بنائے گئے انہوں نے کہا کہ معلومات تک رسائی کا حق شفافیت اور بدعنوانی سے پاک معاشرے کی بنیاد فراہم کرتا ہے کیوں کہ رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ بنیادی انسانی حقوق کا سنگ بنیاد ہے عالمی دن کے موقع پر معاون خصوصی کا مزید کہنا تھا کہ موجودہ دور کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے خیبرپختونخوا وہ پہلی اور واحد حکومت تھی جس نے رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ متعارف کرایا تاکہ شہریوں کو معلومات تک بروقت رسائی ممکن بنائی جا سکے ان کا کہنا تھا کہ پاکستان میں عام شہریوں کو خودکار انداز میں معلومات کی فراہمی میں خیبرپختونخوا کی حکومتی کارکردگی شفاف ترین رہی ہے کامران بنگش کا مزید کہنا تھا کہ انسٹیٹیوٹ فار ریسرچ اینڈ ایڈووکیسی ڈویلپمنٹ (IRADA) کی تحقیقی رپورٹ میں جو ہر سال 28 ستمبر کو انٹرنیشنل رائٹ ٹو انفارمیشن ڈے کے سلسلے میں تیار کی جاتی ہے، پاکستان میں وفاقی اور تین صوبائی حکومتوں کی کارکردگی میں شفافیت کی درجہ بندی کی گئی ہے یہ درجہ بندی آر ٹی آئی قوانین میں شامل شق "پرو ایکٹو ڈسکلوزر آف انفارمیشن" کے تحت کی گئی اس رپورٹ میں وفاقی حکومت کے تمام سرکاری ادارے 43 اقسام کی اطلاعات میں حکومت خیبرپختونخوا کی 30 اقسام، سندھ حکومت 25 اور پنجاب حکومت 24 اقسام کی اطلاعات کی فراہمی کی پابند ہے معاون خصوصی اطلاعات نے کہا کہ وفاقی اور تین صوبائی محکموں میں سے خیبرپختونخوا کا محکمہ اطلاعات 89 فیصد نمبروں کے ساتھ پورے ملک میں شفاف ترین سرکاری ادارے کے طور پر سامنے آیا ہے انہوں نے کہا کہ ہمارے صوبائی انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ میں اس وقت رائٹ ٹو انفارمیشن قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کیلئے متعلقہ انفارمیشن کمیشن قائم ہے جس کی بنیادی ذمہ داری شہریوں کی طرف سے حکومت سے طلب کردہ اطلاعات فراہم نہ کیے جانے کی صورت میں مداخلت کر کے متعلقہ اداروں سے مطلوبہ اطلاعات شہریوں کو دلوانا ہے کامران بنگش کا کہنا تھا کہ چاروں صوبوں کے انفارمیشن کمیشنوں کی انفرادی کارکردگی میں شفافیت کے تقابلی جائزہ کے مطابق خیبرپختونخوا انفارمیشن کمیشن از خود اطلاعات کی فراہمی کے اشاریئے کے تحت 100 فی صد پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہے اسی طرح رائٹ ٹو سروسز ایکٹ کے تحت کسی بھی حکومتی خدمات کی مقررہ مدت میں فراہمی سے انکار کی صورت میں شہری مایوس ہونے یا متعلقہ اہلکاروں کا گریبان پکڑنے کی بجائے متعلقہ کمیشن میں تحریری شکایت کرے تو خدمات کی فوری انجام دہی کے علاوہ ذمہ دار افسر پر جرمانہ بھی عائد کیا جاتا ہے اور یہ جرمانہ سرکاری خزانے سے نہیں بلکہ ذمہ دار افسر کو اپنی جیب سے متاثرہ شہری کو ادا کرنا ہوتا ہے۔

Scanned by TapScanner
Scanned by TapScanner

www.dailyaaj.com.pk

پشاور،ایبٹ آباد اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیرالاشاعت قومی روزنامہ

روشن کل کی ضمانت، آج کا نصب العین

روزنامہ آج پشاور — پاکستان

گروپ چیف ایگزیکٹو نگہت شاہین

بانی عبدالواحد یوسفی

صفحات 12

جلد 32 | بدھ 21 صفرالمظفر 1443ھ 29 ستمبر 2021ء 14 اسوج | قیمت 20 روپے | شمارہ 260

معاون خصوصی برائے اطلاعات کامران بنگش اسلام آباد میں نیشنل کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

بلدیاتی انتخابات نومبر میں مرحلہ وار منعقد ہونگے، کامران بنگش

انتخابات کے انعقاد کیلئے الیکشن کمیشن کیساتھ قریبی رابطے میں ہیں، لوکل کونسل ایکٹ گیم چینجر ثابت ہوا، خطاب

خیبرپختونخوا معلومات تک رسائی دینے والے صوبے کا اعزاز حاصل کر چکا، رائٹ ٹو انفارمیشن کے عالمی دن پر پیغام

پشاور (آج نیوز) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کے معاون خصوصی برائے اطلاعات واعلیٰ تعلیم کامران بنگش نے کہا کہ حکومت خیبر پختونخوا اسی سال نومبر میں مرحلہ وار بلدیاتی انتخابات کروا کر اپنے ایک اور وعدے کو عملی جامہ پہنائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں بلدیاتی نظام اور انتخابات کے حوالے سے قومی کانفرنس سے اپنے خطاب میں کیا۔ جس میں چاروں صوبوں کے لوکل کونسل (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 78)

بقیہ نمبر 78 — کامران بنگش

ایسوی ایشن کے ممبرز اور حکومتی و اپوزیشن جماعتوں کے ممبران اور وفاقی وصوبائی وزراء نے شرکت کی۔ اس موقع پر پر وزیر اعلیٰ کے معاون خصوصی برائے اطلاعات وتعلقات عامہ کامران بنگش نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات کا انعقاد پی ٹی آئی حکومت کے ایجنڈے کا حصہ ہے اور وزیراعظم عمران خان کے نظریے اور سوچ کے مطابق خیبر پختونخوا حکومت نے بلدیاتی انتخابات اسی سال نومبر میں کرانے کا فیصلہ کیا ہے، خیبر پختونخوا حکومت بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لئے الیکشن کمیشن آف پاکستان کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے۔ دریں اثنا کامران بنگش نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا معلومات تک رسائی کا حق دینے والا پہلا اور واحد صوبے کا اعزاز پا چکا ہے منگل کے روز رائٹ ٹو انفارمیشن کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی میڈیا پیغام میں کہا کہ وزیراعظم عمران خان کے ویژن کے مطابق پاکستان تحریک انصاف کی حکومت نے خیبر پختونخوا میں اپنے گزشتہ دو ادوار حکومت میں تمام شعبوں میں شفافیت لانے اور عوام کو انکے بنیادی حقوق کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے ریکارڈ قانون سازی کی ہے جس میں رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ اور رائٹ ٹو سروسز ایکٹ یعنی اطلاعات اور حکومتی خدمات تک باسانی رسائی کے قوانین شامل ہیں

Scanned by TapScanner
Scanned by TapScanner

روزنامہ ایکسپریس، پشاور۔ بدھ، 29 ستمبر، 2021ء

رائٹ ٹو انفارمیشن ایوارڈز کے لیے نامزدگیوں کا اعلان

کے پی انفارمیشن کمیشن کا اجلاس، کارکردگی کا جائزہ لیا گیا

پشاور (سٹاف رپورٹر) خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن نے سال 2020ء اور 2021ء کے لیے رائٹ ٹو انفارمیشن ایوارڈز کے لیے نامزدگیوں کا اعلان کردیا، یہ ایوارڈز تین زمروں میں اکتوبر 2021ء میں منعقدہ تقریب میں دیئے جائیں گے۔ رائٹ ٹو انفارمیشن ڈے (باقی صفحہ 7 نمبر 9)

9 ایوارڈز اعلان

کے حوالے سے خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن کا اجلاس ہوا جس کی صدارت چیف کمشنر کے پی انفارمیشن کمیشن ساجد خان جدون نے کی، جس میں کمیشن کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور قبائلی علاقوں میں اس قانون کی عملداری اور ذیلی دفاتر کے سربراہوں کی آر ٹی آئی تربیت کے حوالے سے بحث کی گئی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن ان شہریوں، این جی اوز صحافیوں اور پبلک انفارمیشن افسروں کو ایوارڈز دے گا جنہوں نے فعال طور پر آر ٹی آئی قانون کا استعمال کیا جو شفافیت اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنانے میں مددگار ثابت ہوئے ان تین زمروں میں 35 نامزد امیدوار شامل ہیں۔ کورونا کے باوجود سرکاری اداروں کو اب تک 21000 سے زائد معلومات کے حصول کے لیے درخواستیں موصول ہو چکی ہیں جن میں سے 94 فیصد درخواستوں کو مقررہ مدت کے اندر یا تو عوامی اداروں کی سطح پر یا کمیشن کی سطح پر نمٹایا جا چکا ہے جبکہ 21 پبلک سروس ڈیلیوری اداروں کو آر ٹی آئی ایکٹ کے تحت شکایات اور مطالبات کا بروقت جواب دینے میں تاخیر پر جرمانہ کیا گیا ہے۔

Scanned by TapScanner

Scanned by TapScanner

روزنامہ ایکسپریس، پشاور، بدھ، 29 ستمبر، 2021ء

خیبر پختونخوا حکومت نومبر میں مرحلہ وار بلدیاتی انتخابات کرائے گی: کامران بنگش

حکومت نے بلدیاتی نظام کو مکمل با اختیار بنانے کیلئے قواعد وضع کر لئے، الیکشن کمیشن کی مشاورت سے تمام ضروریات کو حتمی شکل دیدی

پختونخوا معلومات تک رسائی دینے والا پہلا صوبہ: بلدیاتی الیکشن پر کانفرنس سے خطاب، رائٹ ٹو انفارمیشن کے عالمی دن پر پیغام

پشاور (ایکسپریس نیوز) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کے معاون خصوصی برائے اطلاعات و اعلیٰ تعلیم کامران بنگش نے کہا کہ حکومت خیبر پختونخوا اسی سال نومبر میں مرحلہ وار (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

پشاور (سٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ کے معاون خصوصی برائے اطلاعات (باقی صفحہ 5 نمبر 27)

اسلام آباد: معاون خصوصی اطلاعات خیبر پختونخوا کامران بنگش اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

26 بنگش، بلدیاتی الیکشن

بلدیاتی انتخابات کروا کر اپنے ایک اور وعدے کو عملی جامہ پہنائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد کے ایک مقامی ہوٹل میں یورپی یونین اور لوکل کونسل ایسوسی ایشن پنجاب کے تعاون سے بلدیاتی نظام اور انتخابات کے حوالے سے ایک قومی کانفرنس کے انعقاد کے موقع پر کیا۔ جس میں چاروں صوبوں کے لوکل کونسل ایسوسی ایشن کے ممبرز اور حکومتی و اپوزیشن جماعتوں کے ممبران اور صوبائی و وفاقی وزرا نے شرکت کی۔ اس موقع پر پر وزیراعلیٰ کے معاون خصوصی برائے اطلاعات وتعلقات عامہ کامران بنگش نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات کا انعقاد پی ٹی آئی حکومت کے ایجنڈے کا حصہ ہے اور وزیراعظم عمران خان کے نظریے اور سوچ کے مطابق خیبر پختونخواہ حکومت نے بلدیاتی انتخابات اسی سال نومبر میں کرانیکا فیصلہ کیا ہے اور اس طرح سے خیبر پختونخوا حکومت پاکستان میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد میں سبقت حاصل کر لے گی۔ اس موقع پر ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ خیبر پختونخواہ حکومت کا لوکل کونسل ایکٹ 2013ء بلدیاتی نظام کیلئے ایک گیم چینجر تھا جو کہ مشرف حکومت کی بلدیاتی نظام سے بھی بہتر تھا اور اب وقت کے تقاضے کے لحاظ سے اس میں مزید تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ صوبائی حکومت نے بلدیاتی نظام کو مکمل طور پر با اختیار بنانے کیلئے قواعد وضع کر لئے ہیں۔ اس حوالے سے خیبر پختونخواہ حکومت نے الیکشن کمیشن آف پاکستان کے مشاورت سے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے تمام تر ضروریات کو حتمی شکل دے دی ہے۔ اور ابھی بھی خیبر پختونخواہ حکومت بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لئے الیکشن کمیشن آف پاکستان کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ ہماری حکومت اقتدار کی منتقلی کیلئے پرعزم ہیں اور اس نئے بلدیاتی نظام کا واحد مقصد عوام کی خدمت ان کی دہلیز پر کرنا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا حکومت نے بلدیاتی انتخابات مرحلہ وار کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پہلے مرحلے میں بلدیاتی

Scanned by TapScanner

Scanned by TapScanner

روزنامہ نئی بات پشاور (3) 29 ستمبر 2021ء

لوکل کونسل ایکٹ گیم چینجر ثابت

پختونخوا میں بلدیاتی الیکشن نومبر میں مرحلہ وار کرائینگے، کامران بنگش

بلدیاتی انتخابات پی ٹی آئی حکومت کے ایجنڈے کا حصہ، مقامی حکومتوں کو مکمل با اختیار بنانے کیلئے قواعد تیار، کانفرنس سے خطاب

شہریوں کی معلومات تک بروقت رسائی کو ممکن بنادیا، محکمہ اطلاعات ملک میں شفاف سرکاری ادارے کے طور پر سامنے آیا، ٹویٹ

اسلام آباد، پشاور (خبر نگار، نئی بات رپورٹ) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے معاون خصوصی برائے اطلاعات و اعلیٰ تعلیم کامران بنگش نے کہا کہ حکومت خیبر پختونخوا اسی سال نومبر میں مرحلہ وار بلدیاتی انتخابات کروا کر اپنے ایک اور وعدے کو عملی جامہ پہنائے گی ان خیالات (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 25)

کامران بنگش یورپی یونین اور لوکل گورنمنٹ ایسوسی ایشن پنجاب کے تعاون سے منعقدہ اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

نئی بات | کامران بنگش | 25

کا اظہار انہوں نے اسلام آباد کے مقامی ہوٹل میں یورپی یونین اور لوکل کونسل ایسوسی ایشن پنجاب کے تعاون سے بلدیاتی نظام اور انتخابات کے حوالے سے قومی کانفرنس کے انعقاد کے موقع پر کیا۔ جس میں چاروں صوبوں کے لوکل کونسل ایسوسی ایشن کے ممبرز اور حکومتی واپوزیشن جماعتوں کے ممبران اور صوبائی و وفاقی وزراء نے شرکت کی۔ اس موقع پر پر وزیر اعلیٰ معاون خصوصی برائے اطلاعات وتعلقات عامہ کامران بنگش نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات کا انعقاد پی ٹی آئی حکومت کے ایجنڈے کا حصہ ہے اور وزیر اعظم عمران خان کے نظریے اور سوچ کے مطابق خیبر پختونخواہ حکومت نے بلدیاتی انتخابات اسی سال نومبر میں کرانے کا فیصلہ کیا ہے اور اس طرح سے انشاء اللہ خیبر پختونخوا حکومت پاکستان میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد میں سبقت حاصل کر لے گی۔ اس موقع پر انکا یہ بھی کہنا تھا کہ خیبر پختونخواہ حکومت کا لوکل کونسل ایکٹ 2013 بلدیاتی نظام کیلئے ایک گیم چینجر تھا جو کہ مشرف حکومت کی بلدیاتی نظام سے بھی بہتر تھا اور اب وقت کے تقاضے کے لحاظ سے اس میں مزید تبدیلیاں کی گئیں۔ صوبائی حکومت نے بلدیاتی نظام کو مکمل طور پر با اختیار بنانے کیلئے قواعد وضع کر

Scanned by TapScanner
Scanned by TapScanner

روزنامہ اوصاف، بدھ، 29 ستمبر 2021ء

اوصاف

رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ انسانی حقوق کا سنگ بنیاد، کامران بنگش

نومبر میں بلدیاتی انتخابات کروا کر وعدہ پورا کیا جائے گا

پشاور (بیورو رپورٹ) خیبرپختونخواہ حکومت کے ترجمان کامران بنگش نے کہا ہے کہ رائٹ (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 20)

پشاور (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا کے معاون خصوصی برائے اطلاعات و (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 21)

اوصاف | کامران بنگش | 21

اعلیٰ تعلیم کامران بنگش نے کہا کہ حکومت خیبرپختونخوا اسی سال نومبر میں مرحلہ وار بلدیاتی انتخابات کروا کر اپنے ایک اور وعدے کو عملی جامہ پہنائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد کے ایک مقامی ہوٹل میں یورپی یونین اور لوکل کونسل ایسوسی ایشن پنجاب کے تعاون سے بلدیاتی نظام اور انتخابات کے حوالے سے ایک قومی کانفرنس کے انعقاد کے موقع پر کیا۔ جس میں چاروں صوبوں کے لوکل کونسل ایسوسی ایشن کے ممبرز اور حکومتی واپوزیشن جماعتوں کے ممبران اور وفاقی وصوبائی وزراء نے شرکت کی۔ اس موقع پر پر وزیر اعلی کے معاون خصوصی برائے اطلاعات وتعلقات عامہ کامران بنگش نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات کا انعقاد پی ٹی آئی حکومت کے ایجنڈے کا حصہ ہے اور وزیراعظم عمران خان کے نظریے اور سوچ کے مطابق خیبر پختونخوا حکومت نے بلدیاتی انتخابات اسی سال نومبر میں کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔

Scanned by TapScanner
Scanned by TapScanner

روزنامہ اوصاف، اسلام آباد، بدھ، 29 ستمبر 2021ء

خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن کا رائٹ ٹو نو ڈے ایوارڈز کیلئے نامزدگیوں کا اعلان

پشاور (بیورو رپورٹ) خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن نے سال 2020 اور 2021 کیلئے Right to Know Day ایوارڈز (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 4)

کیلئے نامزدگیوں کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ ایوارڈز تین زمروں میں اکتوبر 2021 میں ایک تقریب میں دیئے جائینگے۔ Right to Know Day کے حوالہ سے خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن میں ایک میٹنگ ہوئی جس کی صدارت چیف کمشنر خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن ساجد خان جدون نے کی۔ میٹنگ میں کمیشن کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور قبائلی علاقوں میں اِس قانون کی عملدرآمد اور ذیلی دفاتر کے سربراہان کی آر ٹی آئی ٹریننگ کے حوالہ سے سیر حاصل بحث کی گئی۔

Scanned by TapScanner
Scanned by TapScanner

www.dailyaeen.com.pk
Member APNS-CPNE
آئین اور قانون کی بالادستی کا علمبردار
روزنامہ آئین پشاور
Daily Aeen Peshawar
چیف ایڈیٹر راحت اللہ خان
Chief Editor Rahatullah Khan
ABC CERTIFIED
صفحات 12
جلد 32 | بدھ 29 ستمبر 2021ء | 21 صفر المظفر 1443ھ | 15 اسوج | قیمت 10 روپے | شمارہ 211

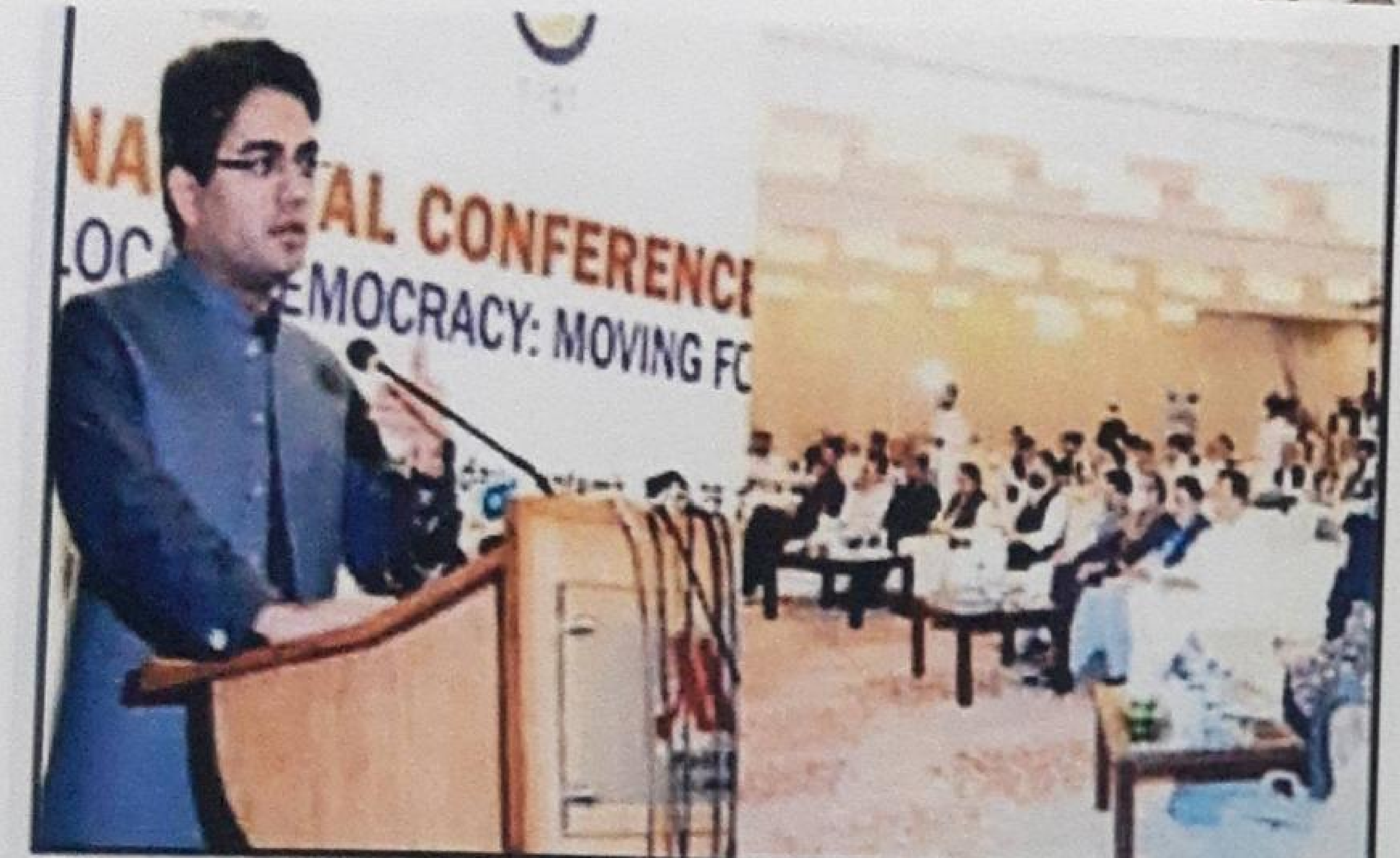

اسلام آباد، معاون خصوصی کامران بنگش لوکل ڈیموکریسی موونگ فارورڈ کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

RIGHT TO KNOW DAY ایوارڈز کیلئے نامزدگیوں کا اعلان

چیف کمشنر انفارمیشن کمیشن کی زیر صدارت اجلاس، ایوارڈز تین زمروں میں اکتوبر 2021 میں تقریب میں دیئے جائیں گے

کورونا کے باوجود سرکاری اداروں کو اب تک 21000 سے زائد معلومات کے حصول کیلئے درخواستیں موصول ہو چکی ہیں

پشاور (آئین نیوز) خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن نے سال 2020 اور 2021 کیلئے رائٹ ٹو Know ڈے ایوارڈز کیلئے نامزدگیوں کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ ایوارڈز تین زمروں میں اکتوبر 2021 میں ایک تقریب میں دیئے جائینگے رائٹ ٹو Know ڈے کے حوالہ سے خیبر پختونخوا (باقی صفحہ 11 بقیہ نمبر 13)

انفارمیشن کمیشن میں ایک میٹنگ ہوئی جس کی صدارت چیف کمشنر خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن ساجد خان جدون نے کی۔ میٹنگ میں کمیشن کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور قبائلی علاقوں میں اس قانون کی عملدرآمد اور ذیلی دفاتر کے سربراہان کی آر ٹی آئی ٹریننگ کے حوالہ سے سیر حاصل بحث کی گئی۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن اکتوبر 2021 میں ایوارڈ تقریب کا انعقاد کریگا تاکہ ان شہریوں این جی اوز، صحافیوں اور پبلک انفارمیشن افسران کو Award of Excellence دیئے جائیں جنہوں نے فعال طور پر آر ٹی آئی قانون کا استعمال کیا جو کہ شفافیت اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنانے میں مددگار ثابت ہوئے۔ ان تین زمروں میں 35 نامزد امیدوار شامل ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ Covid-19 کے باوجود سرکاری اداروں کو اب تک 21000 سے زائد معلومات کے حصول کیلئے درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔ ان میں سے 94% درخواستوں کو مقررہ مدت کے اندر یا تو عوامی اداروں کی سطح پر یا کمیشن کی سطح پر نمٹایا جا چکا ہے جبکہ 21 پبلک سروس ڈیلیوری اداروں کو آر ٹی آئی ایکٹ کے تحت شکایات اور مطالبات کا بروقت جواب دینے میں تاخیر پر جرمانہ کیا گیا ہے۔

Scanned by TapScanner